پُرانے عہدنامہ سے یہ ثابت کرنا کہ یسوع خداوند ہے۔

جب نئے عہدنامے کو پڑھا جاتا ہے یہ اُس وقت بہت واضح دکھائی دیتا ہے کہ یسوع خدا ہے اور باپ کے مساوی ہے[1] لیکن دوسر اقتباسات میں یسوع کی مکمل الوہیت مزید گول مول سی ہے۔میرا ایمان ہے کہ چند پُرانے عہدنامے کی آیات کا نئے عہدنامے کی خط و کتابت والی آیات کے ساتھ موازنہ کرنے سے، یسوع کی کامل الوہیت کو دوٹوک طور پر ثابت کیا جاسکتا ہے۔اِس کی کُنجی کلام میں خدا کے نام کی پہچان کرنا ہے۔

یہاں صرف ایک سچا، حاکمِ اعلیٰ خداوند ہے۔بائبل کا خدا، اور اُس کا نام یہوواہ ہے۔یہوواہ کو عموماً پُرانے عہدنامہ کے انگریزی ترجموں میں خداوند (تمام بڑے حروف میں) کے طور پر ترجمہ کیا گیا ہے۔بہت سی بہترین بائبل کے ترجمے اِسکی اپنے دیباچے میں وضاحت کرتے ہیں۔اِس کی جانچ کیجیے۔خداوند کی پاکیزگی کے لیے عزت سے باہر، یہودیوں نے دوسو سال قبل از مسیح خداوند کا نام لینے سے روکے رکھا [2] لہذا یہوواہ کا درست تلفظ غیر یقینی ہے۔عبرانی زبان حرفِ علت کی حامل نہیں لیکن ہم معلوم کرسکتے ہیں کہ خدا کے نام کا پہلا لفظ جو کہا گیا غالباً ''یہو'' ہے کیونکہ یہ لفظ ''ہیلیلو جاہ (یا ہیلیلو یاہ) میں پایا گیا۔ہیلیلو یاہ کا مطلب ''خداوند کی تعریف ہو'' ہے یا، مزید درست طور پر'' یہوواہ کی تعریف'' ہے[3] یہوواہ کا مطلب: ''میں ہوں جو ہوں'' ہے۔خدا نے اپنے نام کی موسیٰ کے لیے جلتی ہوئی جھاڑی کے دوران وضاحت کی جب خداوند نے موسیٰ کو اسرائیل کو مصریوں کی غلامی سے رہائی دلانے کا اختیار بخشا۔(خروج 3:13۔15 پر ایک نظر) خدا کا نام ''میں ہوں'' ہمیں پیچیدہ، بالاتر ہونے اور خدا کی ابدی فطرت کی سمجھ دیتا ہے، (دیکھیے مکاشفہ 1:8)

[نیچے کی طرف بل دیں]

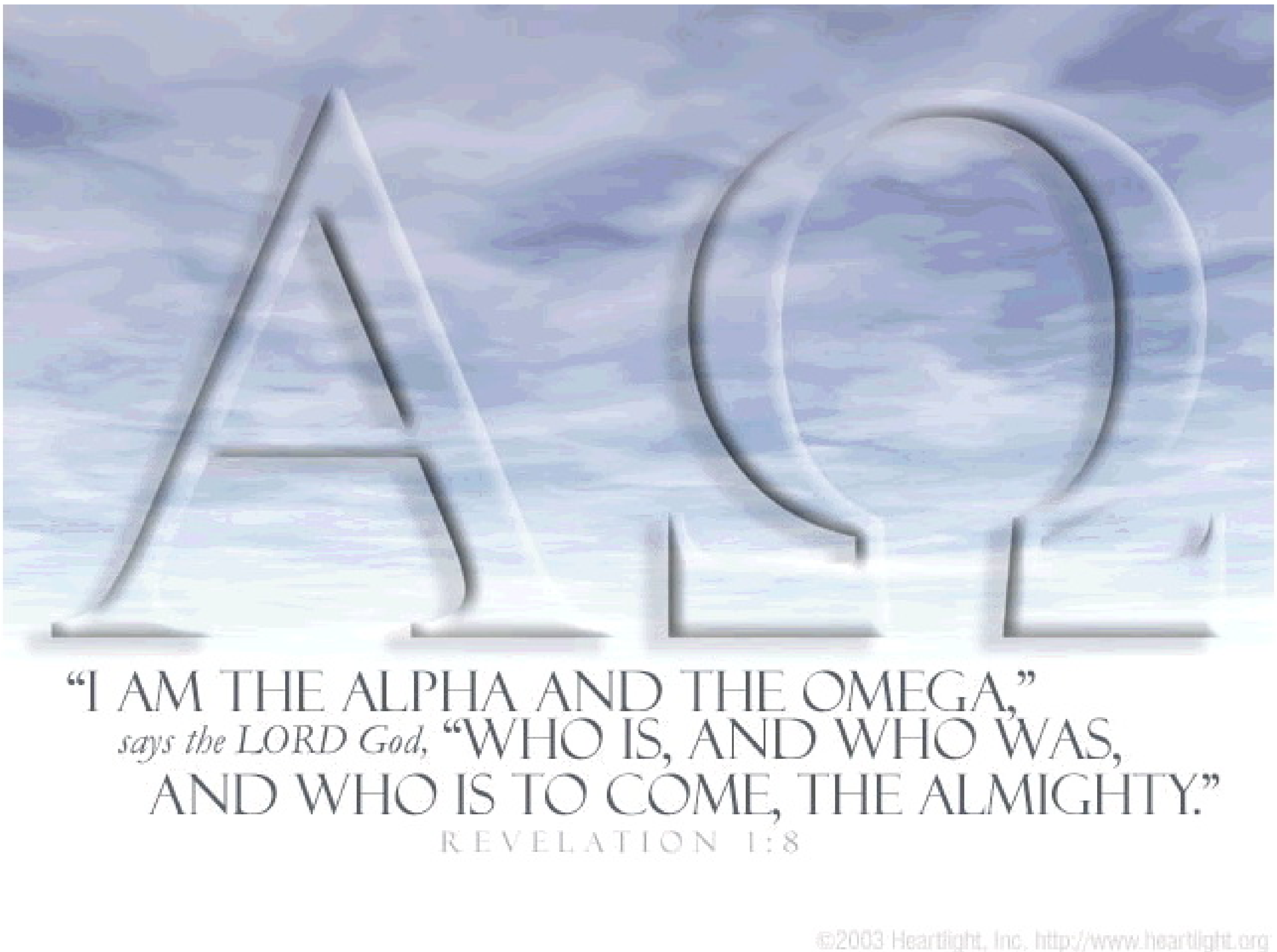

تین بے انتہا اور ابدی شخصیات اِس خدا کے ساتھ تعلق رکھتی ہیں جسے یہوواہ کہا گیا ہے: (1) باپ (2) بیٹا، یسوع مسیح، اور (3) روح القدس۔ یہ تین شخص طاقت کی واحدانیت اور مقصد میں اکٹھے ایک دوسرے کے ساتھ بندھے ہوئے ہیں اور اکثر تثلیث کے طور پر حوالہ پیش کرتے ہیں۔ یہوواہ ایک خدا ہے جو تین اشخاص سے بنا ہے [4]۔

یہ حقیقت کہ یسوع مسیح یہوواہ ہے کا آسانی سے پُرانے عہدنامے کی چند آیات کا نئے عہدنامے کے اقتباسات کے ساتھ موازنہ کرتے ہوئے احاطہ کیا جا سکتا ہے۔

یسعیاہ 3:40 خداوند (یہوواہ) کے لیے رستہ تیار کرنے کے بارے بات کرتی ہے۔ جب ہم اِس آیت کا مرقس 3:1 کے ساتھ موازنہ کرتے ہیں ہم آسانی کے ساتھ دیکھتے ہیں کہ یسوع خداوند ہے جس کے لیے یوحنا بپتسمہ دینے والے سے رستہ تیار کیا گیا تھا۔

یوایل 32:2 میں یہ کہتی ہے کہ جو کوئی خداوند (یہوواہ) کا نام لے گا نجات پائے گا۔ اِس آیت کو اعمال 21:2 میں پطرس سے حوالہ دیا گیا ہے، اور رومیوں 13:10 میں پولس سے۔ دونوں رسول واضح طور پر یسوع کو خداوند کے طور پر حوالہ دے رہے ہیں۔

یسعیاہ 6: 1۔10 میں ہم شاندار رویا کے بارے میں پڑھتے ہیں کہ یسعیاہ خداوند (یہوواہ) کے جلال کو عیاں کر رہا ہے۔ یوحنا ہمیں، یوحنا 12: 40۔41 میں بتاتا ہے کہ یہ بصارت یسوع کے جلال کو عیاں کرتی ہے۔

یسعیاہ 6:44 میں، یہوواہ اپنے لیے ”اول و آخر“ کا حوالہ پیش کرتی ہے۔ مکاشفہ 1 باب، 8 اور 17 آیات میں حسبِ ترتیب، یسوع اِسی طرح اپنے آپ کے لیے ”الفا اور اومیگا“ اور ”اول اور آخر“ کے طور پر حوالہ پیش کرتا ہے۔

زکریاہ 10:12 میں خداوند (یہوواہ) بات کر رہا ہے اور کہتا ہے کہ، ''اور وہ اُس پر جسکو اُنہوں نے چھیدا ہے نظر کریں گے'' [5] یہ واضح طور پر یسوع بات کر رہا ہے (زبور 16:22، یوحنا 34:19)۔ زکریاہ سے لیا گیا یہ اقتباس دوبارہ مکاشفہ 7:1 اے میں ظاہر ہوتا ہے اور یہ شفاف طور پر یسوع مسیح کے بارے ہے۔

یہوواہ کے طور پر، باپ اور روح القدس کے ساتھ، یسوع ابدی ہے، خدا کی اُن تمام صفات اور خاصیتوں کو رکھتے ہوئے۔ یہاں تک کہ زمین پر، انسانی شکل میں، یسوع مخفی خداوند کی شکل تھا، خدا کی فطرت کی درست نمائندگی (کلسیوں 15:1، عبرانیوں 3:1)۔ وہ کسی قسم کا دیوتا نہیں ہے بلکہ اپنے اندر خدائی بھرپوری کو رکھتا ہے (خداوند کو) (کلسیوں 9:2)۔ پس، یسوع مسیح، کنواری مریم سے پیدا ہوا، مکمل طور پر انسان اور مکمل طور پر خدا تھا، دونوں انسانی اور الٰہی فطرت کو ایک ہی وقت پر رکھتے ہوئے۔

ابدی خدا کے طور پر، یسوع مسیح اِس زمین پر انسانی بدن کے طور پر آنے سے پہلے وجود رکھتا تھا۔ وہ زمین کی تخلیق سے پہلے وجود رکھتا تھا۔ درحقیقت، یسوع اِس تخلیق میں معاون تھا۔ بائبل کہتی ہے کہ سب چیزیں اُسی سے بنائی گئی، اور کچھ بھی اُس کے بغیر نہ بنا (یوحنا 1:1۔3، کلسیوں 16:1۔17، عبرانیوں 2:1)۔ اِس لیے یسوع تخلیق شُدہ مخلوق نہیں ہوسکتا۔

اقتباسات ہمیں سکھاتے ہیں کہ یہاں صرف ایک خدا ہے اور ہمیں حکم دیا گیا ہے کہ ہمیں اُس کے سوا دوسرے دیوتاؤں کی عبادت نہیں کرنا ہے (خروج 3:20)۔ اب کلام سے ہم دیکھ سکتے ہیں کہ یسوع مسیح کی ہمیشہ کے لیے عبادت ہوتی ہے، مزید اُس کی خدائی اور خداوند میں جگہ کو ثابت کرنا (فلپیوں 10:2۔11، مکاشفہ 9:5۔14)۔

جس طرح یہوواہ کا نام شاندار ہے [6]، یہاں نام ہے جو یہاں تک کہ بڑا معنی خیز اور اہمیت کا حامل ہے:

اِسی واسطے خدا نے بھی اُسے بہت سربلند کیا اور اُسے وہ نام بخشا جو سب ناموں سے اعلیٰ ہے۔ تاکہ یسوع کے نام پر ہر ایک گھٹنا جھکے۔ خواہ آسمانیوں کا ہو خواہ زمینیوں کا۔ خواہ اُن کا جو زمین کے نیچے ہیں۔ اور خدا باپ کے جلال کے لیے ہر ایک زبان اقرار کرے کہ یسوع مسیح خداوند ہے۔ فلپیوں 9:2۔11۔

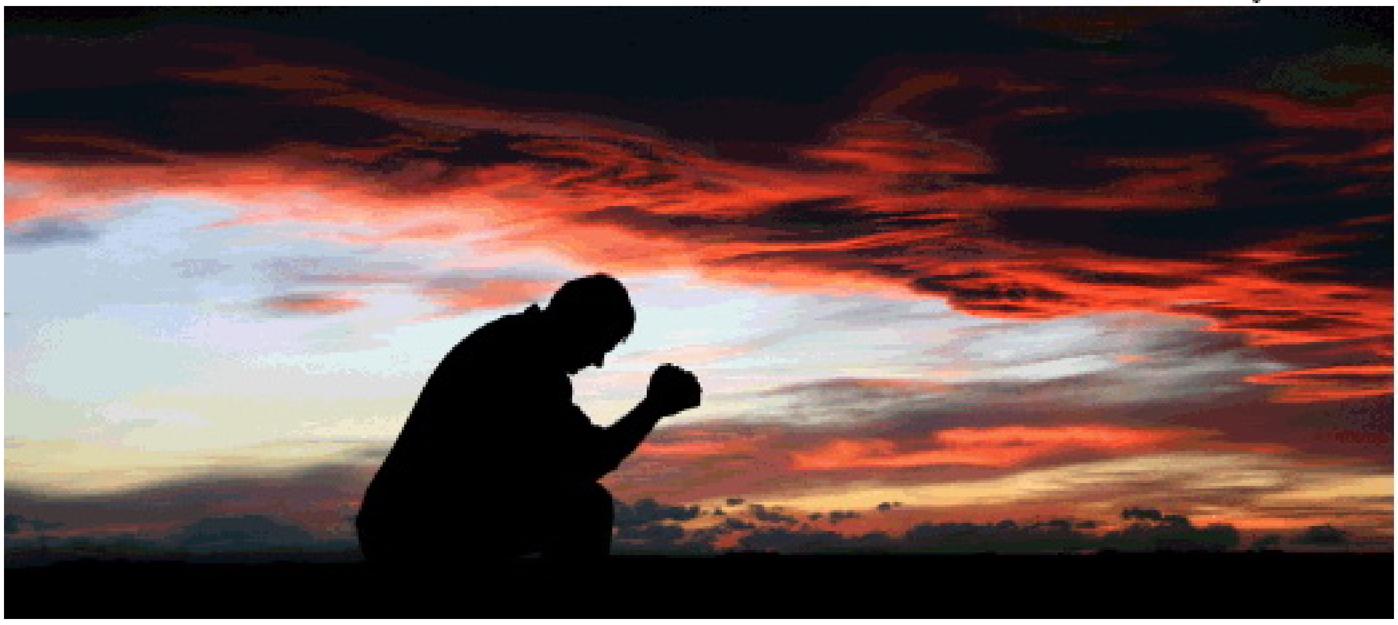

اختتامی نوٹس

[1] یسوع کے شاگرد، وہ جو اُس کے قریب تر تھے، تصدیق کی کہ یسوع خداوند ہے: پولُس ططُس 13:2 میں یسوع کو عظیم خداوند اور نجات دہندہ کہتا ہے۔ 2 پطرس 1:1 میں پطرس ہمارا خداوند اور نجات دہندہ، یسوع مسیح لکھتا ہے، توما یسوع کو یوحنا 20:28 میں! میرا خداوند اور میرا خدا کے طور پر مخاطب کرتا ہے، اور یوحنا 1:1 میں، یوحنا نے کلام /یسوع، خداوند کہا۔

[2] داؤد بادشاہ کو خداوند کے نام کا اعلان کرنے میں کوئی مسئلہ نہیں تھا۔ زبور 8 کی پہلی آیت کہتی ہے کہ (گاڈ)، اے یہوواہ، ہمارے رب! تیرا نام تمام مین پر کیسا بزرگ ہے!''

[3] ''یہوواہ'' خداوند کے نام کو دوسرے طریقے سے کہنا تھا اور پُرانے عہدنامے کے انگریزی ترجموں میں ظاہر کیا گیا، لیکن یہ تلفظ اس مہربانی سے باہر ہے کیونکہ اسے اب غلط قیاس کیا گیا ہے۔

[4] یہوواہ وٹنس اور سیونتھ ڈے ایڈوانٹسٹ ایمان رکھتے ہیں کہ صرف خدا باپ یہوواہ ہے۔ مورمنز ایمان رکھتے ہیں کہ صرف یسوع ہی یہوواہ ہے۔ بہت سے مسیحی ماہرِ الٰہیات ایمان رکھتے ہیں کہ خداوند، یہوواہ، تین شخصیات، تثلیث سے بنتا ہے۔ باپ، بیٹا اور رح القدس۔

[5] چند توضیحات، جیسے کہ گڈ نیوز بائبل اور لیونگ بائبل، اس آیت کا درست طور پر ترجمہ نہیں کرتیں۔

[6] اے خداوند (یہوواہ) ہمارے خداوند (ادونائی)، تیرا نام تمام زمین پر کیسا جاہ وجلال والا ہے! زبور 8:1 اور 9۔